سوال

ہیں وغیرہ لکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نے اپنے ہاں بعض قبروں پر سیمنٹ کی بنی ہوئی تختیاں لگی ہوئی دیکھی ہیں جن کا طول ایک میٹر اور عرض نصف میٹر ہے اوران پر میت کا نام ، تاریخ وفات اوراس طرح کے بعض دعائیہ جملے لکھے ہوئے ہیں کہ ''اے اللہ فلاں بن فلاں پر رحم فرما۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ''تواس طرح کے کام کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

مد!

، ہے ، نہ سیمنٹ کے ساتھ اور نہ کسی اورچیز کے ساتھ اورنہ ان پر کچھ لکھنا ہی جائز ہے کیونکہ حدیث سے یہ ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے قبروں پر عمارت بنانے اوران پر لکھنے سے منع فرمایا ہے ،چنانچہ امام مسلمؒ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی یہ حدیث ذکر کی ہے کہ ''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ق

جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وفات سے پانچ دن پہلے یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ''اللہ تعالی نے مجھے اپنا خلیل بنالیا ہے.جس طرح اس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنا خلیل بنالیا تھا ۔اگرمیں نے امت میں سے کسی کو اپنا خلیل بنانا تا تو ابو بکر (رضی

فتاوی مکیہ